وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ
وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ ع ٤
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ

اور جو فرمانبردار بن کر رہے گی تم میں سے اللہ
اور اس کے رسول کی اور کرے گی نیک اعمال،
دیں گے ہم اسے اس کا اجر بھی دوہرا
اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم ﴿٣١﴾
اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم مانند عام عورتوں کے (لہٰذا)
اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نہ بات کیا کرو دبی زبان سے
اس طرح کہ لالچ میں پڑ جائے کوئی ایسا شخص جس کے دل میں
خرابی ہو بلکہ بات کیا کرو صاف اور سیدھے طریقے سے ﴿٣٢﴾
اور ٹک کر رہو اپنے گھروں میں اور نہ دکھاتی پھرو اپنی سج دھج،
سابق دورِ جاہلیت کی طرح اور قائم کرتی رہو نماز
اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،
اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے گندگی،
اے نبی کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح ﴿٣٣﴾
اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں
اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں۔
بے شک اللہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿٣٤﴾
بالیقین مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد
اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ	اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ	اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ	اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ	اللہ کو بہت زیادہ اور یاد کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾	مہیا کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ﴿٣٥﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اور نہیں زیب دیتی یہ بات، کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کو
اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	کہ جب فیصلہ فرما دے اللہ اور اس کا رسول
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ	کسی معاملہ کا تو باقی رہے ان کے پاس اختیار
مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ	اپنے معاملات کا۔ اور جو نافرمانی کرتا ہے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ	اللہ اور اس کے رسول کی تو درحقیقت
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿٣٦﴾	جا پڑا وہ کھلی گمراہی میں ﴿٣٦﴾
وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ	اور (یاد کرو) جب کہہ رہے تھے تم اس شخص سے
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ	جس پر احسان کیا تھا اللہ نے اور احسان کیا تھا تم نے بھی اس پر،
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ	"نہ چھوڑو اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے"
وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ	اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل میں
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى	وہ بات جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور ڈر رہے تھے تم

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا
فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۟ۙ ﴿٣٨﴾
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ
رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ
وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا
اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾

انسانوں سے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے اس کا کہ ڈرو تم اس سے۔
پھر جب پوری کرلی زید نے اس (زینب بنتِ جحش) سے
اپنی حاجت تو نکاح کر دیا ہم نے تمہارا اس سے تاکہ نہ رہے
مومنوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں،
جب وہ پوری کرچکے ہوں ان سے اپنی حاجت
اور ہے اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنے والا ﴿٣٧﴾
نہیں ہے نبیؐ پر کچھ مضائقہ کسی ایسے معاملہ میں جو
فرض کر دیا ہو اللہ نے اس کے لیے۔ یہی سنت ہے اللہ کی
ان (انبیاء) کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔
اور ہے اللہ کا حکم قطعی طے شدہ فیصلہ ﴿٣٨﴾
یہ (انبیا) وہ ہیں جو پہنچاتے ہیں
اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے
اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے۔
اور کافی ہے اللہ محاسبہ کے لیے ﴿٣٩﴾
نہیں ہیں محمدؐ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے
بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلۂ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں۔
اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ﴿٤٠﴾
اے ایمان والو! یاد کرتے رہو
اللہ کو کثرت سے ﴿٤١﴾

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾
اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح و شام ﴿٤٢﴾

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
وہی ہے جو رحمت فرماتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی

لِيُخْرِجَكُمْ
(تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ نکال لائے تم کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ
تاریکیوں سے روشنی میں اور ہے وہ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾
مومنوں پر بہت مہربان ﴿٤٣﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ
ان کا استقبال، جس دن وہ اس سے ملیں گے، سلام سے ہوگا

وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾
اور مہیا کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے اجر کریم ﴿٤٤﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
اے نبی! بے شک ہم ہی نے بھیجا ہے تم کو گواہ بنا کر

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾
اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) ﴿٤٥﴾

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ
اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کی اجازت سے

وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾
اور (بنایا ہے تم کو) روشن چراغ ﴿٤٦﴾

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
اور خوشخبری دے دو مومنوں کو اس بات کی کہ ہے ان کے لیے

مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾
اللہ کی طرف سے بڑا فضل ﴿٤٧﴾

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
اور مت کہا مانو کافروں کا اور منافقوں کا

وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ
اور نہ پروا کرو ان کے ستانے کی اور بھروسہ کرو اللہ پر۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾
اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿٤٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ
اے ایمان والو! جب نکاح کرو تم

الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
مومن عورتوں سے پھر طلاق دو انہیں اس سے پہلے کہ

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ
انہیں ہاتھ لگاؤ تو نہیں ہے تمہاری طرف سے ان پر لازم

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ
وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ
اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ
عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ
مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ

کوئی عدت جسے تم ان سے پورا کراؤ لہٰذا تم انہیں کچھ مال دے دو
اور رخصت کر دو بھلے طریقے سے ﴿٤٩﴾
اے نبیؐ! بے شک ہم نے حلال کر دی ہیں تمہارے لیے
تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کر دیے ہوں
اور وہ لونڈیاں بھی جو تمہاری ملک میں آئیں اس (مال غنیمت) میں سے جو
عطا کیا ہے اللہ نے تمہیں اور (حلال کر دی ہیں) تمہاری چچازاد
پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد (بہنیں)
جنہوں نے ہجرت کی ہے تمہارے ساتھ
اور کوئی مومن عورت اگر ہبہ کرے
اپنے نفس کو نبیؐ کے لیے اگر نبیؐ بھی چاہے (تو حلال ہے)
اس سے نکاح کرنا۔ (یہ رعایت) خالصتاً تمہارے لیے ہے
دوسرے مومنوں کے لیے نہیں۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ
کیا فرض کیا ہے ہم نے مومنوں پر اُن کی بیویوں
اور لونڈیوں کے بارے میں؟ (تمہیں ان حدود سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ نہ رہے
تم پر کوئی تنگی۔ اور ہے اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٠﴾
(تمہیں اختیار ہے) کہ خود سے الگ رکھو جس کو چاہو
اِن بیویوں میں سے اور اپنے ساتھ رکھو جس کو چاہو
اور جس کو چاہو (اپنے پاس بلا لو) ان میں سے جنہیں
علیحدہ رکھا تھا تم نے۔ (اس میں) تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ
اس طریقے سے زیادہ توقع ہے کہ ٹھنڈی رہیں گی

اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ
ان کی آنکھیں اور نہ غمگین ہوں گی وہ اور راضی رہیں گی

بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اس پر جو دو گے تم ان کو سب کی سب اور اللہ خوب جانتا ہے

مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے ۔ اور ہے اللہ

عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾
ہر بات جاننے والا اور بردبار ﴿٥١﴾

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ
نہیں حلال ہیں تمہارے لیے عورتیں اس کے بعد

وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ
اور نہ یہ کہ تم بدلو ان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ
تمہیں بہت ہی پسند ہو ان کا حسن

اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
سوائے تمہاری لونڈیوں کے اور ہے اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾ ع ٦
ہر چیز پر نگران ﴿٥٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت جایا کرو

بُيُوْتَ النَّبِىِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ
نبی کے گھروں میں اِلّا یہ کہ بلایا جائے تمہیں

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ
کھانے پر ــــ نہ تکتے رہا کرو کھانے کا وقت ــــ

وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا
ہاں جب بلایا جائے تمہیں تو ضرور جاؤ۔

فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا
پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ
اور نہ بیٹھے رہا کرو باتیں کرنے کے لیے ۔ یقیناً تمہاری یہ حرکتیں

كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ
تکلیف دیتی ہیں نبی کو مگر وہ لحاظ کرتے ہیں تمہارا اور کچھ نہیں کہتے

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ
لیکن اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے۔

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا
اور اگر مانگنا ہو تمہیں نبی کی بیویوں سے کوئی سامان

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ	تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے ۔ یہ طریقہ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ	تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب ہے ۔
وَمَا كَانَ لَكُمْ	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے
اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا	کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ	اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی ۔
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾	بے شک ایسا کرنا ہے اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ﴿٥٣﴾
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ	خواہ تم ظاہر کرو کوئی بات یا چھپاؤ (کوئی فرق نہیں پڑتا)
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾	اس لیے کہ بلاشبہ اللہ ہے ہر بات سے پوری طرح باخبر ﴿٥٤﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	کوئی مضائقہ نہیں ہے نبی کی بیویوں کے لیے (سامنے آنے میں)
فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ	اپنے باپوں کے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ بھانجوں کے
وَلَا نِسَآئِهِنَّ	اور نہ اپنے میل کی عورتوں کے
وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ	اور نہ ان کے جو ان کے ملک یمین میں ہو اور ڈرتی رہو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز پر نگران ﴿٥٥﴾
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ	بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان پر
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾	اور خوب سلام بھیجا کرو ﴿٥٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	بلاشبہ جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو،
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	لعنت بھیجی ہے ان پر اللہ نے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾
اور تیار کر رکھا ہے ان کے لیے رسوا کن عذاب ﴿٥٧﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور جو لوگ اذیت دیتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا
(الزام لگا کر، ایسے (کاموں) کا جو نہیں کیے انہوں نے

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا
تو بے شک انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بوجھ بڑے بہتان کا

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ ع ٧ ٣
اور کھلے گناہ کا ﴿٥٨﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
اے نبی ﷺ کہو! اپنی بیویوں سے

وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اپنی بیٹیوں سے اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ
کہ وہ لٹکا لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادر کے پلو۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ
یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں

فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور نہ ستائی جائیں اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾
معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٩﴾

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اگر نہ باز آئے منافق اور وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ
دلوں میں روگ ہے اور وہ لوگ جو ہیجان انگیز افواہیں پھیلاتے ہیں

فِى الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
مدینہ میں تو ضرور اٹھا کھڑا کریں گے ہم تمہیں

بِهِمْ ثُمَّ
ان کے خلاف (کارروائی کے لیے) پھر

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ ۛ معانقة
نہ رہیں گے وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں مگر تھوڑے دن ﴿٦٠﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا
لعنت بھیجی جائے گی ان پر (ہر طرف سے)، جہاں کہیں

ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا
پائے جائیں گے، پکڑے جائیں گے

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾
اور قتل کیے جائیں گے بری طرح ﴿٦١﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
یہی سنت ہے اللہ کی ایسے لوگوں کے معاملے میں جو

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
گزر چکے ہیں پہلے اور نہ پاؤ گے تم

ربع لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾
اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿٦٢﴾

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ
پوچھتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں ۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
کہو درحقیقت اس کا علم تو بس، اللہ کے پاس ہے ۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾
اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو ﴿٦٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
بے شک اللہ نے لعنت بھیجی ہے کافروں پر

وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾
اور تیار کر رکھی ہے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ﴿٦٤﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ
رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ،

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾
نہ پائیں گے (اپنے لیے) کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿٦٥﴾

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ
جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے ان کے چہرے

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا
آگ پر، کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾
اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی ﴿٦٦﴾

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا
اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی

فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾
تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا راہ راست سے ﴿٦٧﴾

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
اے ہمارے مالک! دے تو انہیں دگنا عذاب

عٓ ٥ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾
اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت ﴿٦٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ ہو جانا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے

اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ — اذیتیں دی تھیں موسیٰؑ کو تو بری ثابت کردیا اسے اللہ نے

مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ — ان باتوں سے جو انہوں نے بنائی تھیں اور تھے موسیٰؑ

عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ؕ ۶۹ — اللہ کے نزدیک بہت باعزت ۶۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ — اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے

وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ ۷۰ — اور کہو بات ٹھیک ٹھیک ۷۰

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ — درست کردے گا اللہ تمہاری خاطر تمہارے اعمال

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ — اور معاف کردے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہ۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ — اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۷۱ — تو بلاشبہ اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی ۷۱

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ — بے شک ہم نے پیش کیا اس امانت کو سامنے آسمانوں کے،

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا — زمین کے اور پہاڑوں کے تو انہوں نے انکار کردیا اس کو اٹھانے سے

وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ — اور ڈر گئے اس سے مگر اٹھالیا اسے انسان نے۔

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ ۷۲ — یقیناً ہے یہ (انسان) بڑا ظالم اور بڑا جاہل ۷۲

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ — (یہ بار امانت اس لیے ڈالا گیا) تاکہ سزا دے اللہ منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ — اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ — اور مشرک عورتوں کو اور نوازے اپنی رحمت سے اللہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ — مومن مردوں اور مومن عورتوں کو۔

وَكَانَ اللّٰهُ — اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ ۷۳ ۹ع ۵ ۴ — بہت بخشنے والا، بے حد مہربان ۷۳

آیاتہا ۵۴ (۳۴) سُوۡرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۴) رکوعاتہا ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ	ساری حمد اس اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ	ہر اس (چیز) کا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ ؕ	اور اسی کے لیے ہے حمد آخرت میں بھی ۔
وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۝۱	اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ۝۱
يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ	وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ	اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں ۔
وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ۝۲	اور ہے وہ نہایت رحم فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ۝۲
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر
السَّاعَةُ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ	قیامت ۔ کہہ دیجیے کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی
لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ ۚ	وہ ضرور آکر رہے گی تم پر ۔ وہ عالم الغیب ہے
لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ	نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی ذرہ برابر (کوئی چیز)
فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز
مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا	اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر
فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ۝۳	وہ درج ہے کتاب مبین (لوح محفوظ) میں ۝۳

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۷﴾
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾
اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ

(قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو
ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال۔
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ﴿۴﴾
اور جن لوگوں نے بھاگ دوڑ کی ہماری آیات کو
نیچا دکھلانے کے لیے، یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے
عذاب بدترین اور دردناک ﴿۵﴾
اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ جو بھی
نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے
وہ سراسر حق ہے اور رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف
جو غالب اور تمام خوبیوں کے مالک کا ہے ﴿۶﴾
اور کہتے ہیں یہ کافر لوگ کیا ہم تمہیں بتائیں
ایسا شخص جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب
تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر منتشر ہو جائے گا تو بلاشبہ تم
پھر پیدا کیے جاؤ گے نئے سرے سے؟ ﴿۷﴾
کیا گھڑ رہا ہے یہ اللہ پر جھوٹ یا یہ شخص دیوانہ ہے؟
نہیں! بلکہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر
وہ عذاب میں مبتلا ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں ﴿۸﴾
کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں
مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو

الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا
مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ ع ٢
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ
يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ
وَالطَّيْرَ ۚ
وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ
وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ
اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا
شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا
شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ
عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ
مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا
نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ
وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

زمین میں یا گرادیں ان پر کوئی ٹکڑا
آسمان کا۔ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے
ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ﴿٩﴾
اور بے شک عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل
(اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تسبیح ومناجات میں ساتھ دو اس کا
اور (یہی حکم دیا تھا) پرندوں کو بھی۔
اور نرم کر دیا تھا ہم نے اس کے لیے لوہا ﴿١٠﴾
اس ہدایت کے ساتھ کہ تیار کرو زرہیں
اور ٹھیک اندازے پر رکھو اُن کے حلقے اور کرو نیک کام۔
بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں ﴿١١﴾
اور (مسخر کر دیا تھا ہم نے) سلیمانؑ کے لیے ہوا کو چلنا اس کا صبح کو
ایک مہینے (کی راہ) تک تھا۔ اور شام کے وقت چلنا اس کا
ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لیے
چشمہ تانبے کا۔ اور (تابع کر دیے اس کے) کچھ جن
جو کام کرتے تھے اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے۔
اور جو سرتابی کرتا تھا ان میں سے ہمارے حکم سے
تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب ﴿١٢﴾
یہ بناتے تھے اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا عالیشان عمارتیں
اور تصاویر اور لگن حوض کی مانند

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ	اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولہوں پر) ۔
اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ	(ارشاد فرمایا ہم نے) عمل کرو اے آلِ داؤدؑ! شکر کے طریقے پر ۔
وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾	لیکن کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ﴿١٣﴾
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ	پھر جب نافذ کیا ہم نے سلیمانؑ پر موت (کا فیصلہ)
مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تو نہ پتہ دیا ان جنات کو اس کی موت کا مگر دیمک نے
تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ	جو کھا رہی تھی اس کے عصا کو، پھر جب وہ گر پڑے
تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	تب معلوم ہوا جنات کو کہ اگر جانتے ہوتے وہ
الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ﴿١٤﴾	غیب تو نہ مبتلا ہوتے وہ ذلت کے عذاب میں ﴿١٤﴾
لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ	بلاشبہ تھی قومِ سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشانی،
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ	دو باغ تھے دائیں جانب اور بائیں جانب ۔
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ	(ہم نے کہا) کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے
رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	تمہارے رب نے اور شکر بجا لاؤ اس کا ۔
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾	ملک اچھا اور عمدہ ہے اور رب ہے بخشنے والا ﴿١٥﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	پھر وہ منہ موڑ گئے (شکر گزاری سے)، تو بھیجا ہم نے ان پر
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ	بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے ان کے باغوں کو
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے کسیلے
وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾	اور جھاؤ کے درخت اور چند بیری کی جھاڑیاں ﴿١٦﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ	یہ بدلہ دیا تھا ان کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے ۔
وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾	اور نہیں بدلہ دیتے ہم (ایسا) مگر ناشکرے انسانوں کو ﴿١٧﴾

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى
ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ
سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ
بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ
ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ
اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ
بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا
فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع ۲
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ
زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اور بسا دی تھیں ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان
جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی ایسی بستیاں جو
نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے اُن میں سفر کی۔
(کہا تھا) چلو پھرو ان میں رات دن بے خوف و خطر ﴿۱۸﴾
لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے مالک! دراز کر دے
ہماری سفر کی مسافتیں اور اس طرح ظلم کیا انہوں نے اپنی جان پر
سو بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور تتر بتر کر دیا ہم نے ان کو
ریزہ ریزہ کر کے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
ہر اس شخص کے لیے جو صابر و شاکر ہو ﴿۱۹﴾
اور بلاشبہ سچ ثابت کر دیا ان پر ابلیس نے
اپنا گمان اور انہوں نے اس کی پیروی کی
سوائے ایک گروہ کے جو مومن تھا ﴿۲۰﴾
اور نہیں حاصل تھا اسے ان پر کوئی اختیار
مگر (جو کچھ ہوا اس لیے ہوا) تاکہ دیکھیں ہم کہ کون ایمان رکھتا ہے
آخرت پر اور کون ہے ان میں سے جو آخرت کے بارے میں
شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿۲۱﴾
کہو (اے نبی! ان مشرکوں سے) کہ پکار دیکھو انہیں جن کو
تم سمجھتے ہو (اپنا معبود) اللہ کے سوا،
نہیں مالک ہیں وہ ذرہ برابر (کسی چیز کے)

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں ہے ان کی
فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ	آسمانوں و زمین کی ملکیت میں کوئی شرکت اور نہیں ہے اللہ کا
مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾	ان (شریکوں) میں سے کوئی مددگار بھی ﴿٢٢﴾
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ	اور نہ نفع پہنچا سکتی ہے سفارش اللہ کے حضور
اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ	مگر صرف اس شخص کو جس کے لیے اجازت دے اللہ اس کی
حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ	حتّٰی کہ جب دور ہو گی دہشت اُن کے دلوں سے
قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ	تو وہ پوچھیں گے کیا ارشاد فرمایا
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ	تمہارے رب نے؟ وہ جواب دیں گے کہ ٹھیک (فرمایا)
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾	اور وہ ہے عالیشان اور سب سے بڑا ہے ﴿٢٣﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ	پوچھو (ان سے اے نبیؐ!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ	آسمانوں سے اور زمین سے؟ کہو اللہ
وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى	اور ہم یا تم ___ کوئی ایک ___ ضرور ہدایت پر ہے
اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ﴿٢٤﴾
قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا	کہو! نہیں باز پرس ہو گی تم سے اس کی جو قصور ہم نے کیے
وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	اور نہیں جواب طلبی ہو گی ہم سے ان (جرائم) کی جو تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾
قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ	کہو! جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کر دے گا
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ	ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور وہی ہے
الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور ہر بات جاننے والا ﴿٢٦﴾
قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ	کہو ان سے، ذرا دکھاؤ مجھے وہ (ہستیاں) جنہیں

اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ
ملا رکھا ہے تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر۔
كَلَّا ؕ بَلۡ هُوَ اللّٰهُ
ہرگز نہیں! بلکہ امرِ واقعہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾
جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۷﴾
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ
اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے نبی) مگر تمام انسانوں کے لیے
بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾
بشیر و نذیر بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿۲۸﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۲۹﴾
قُلۡ لَّـكُمۡ مِّيۡعَادُ يَوۡمٍ
(ان سے) کہہ دیجیے تمہارے لیے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن
لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡهُ سَاعَةً
نہ تاخیر کر سکتے ہو تم اس کے آنے میں ایک گھڑی کی
وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ نصف
اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لا سکتے ہو ﴿۳۰﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ
اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم
بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَلَا بِالَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ
اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آچکی ہیں۔
وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ مَوۡقُوۡفُوۡنَ
اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۖۚ يَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ
اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر
اۨلۡقَوۡلَ ۚ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا
الزام۔ کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا
ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾
کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن ﴿۳۱﴾
قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ
اور کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو
اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ
دبا کر رکھے گئے تھے: کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
ہدایت سے اس کے بعد کہ آگئی تھی وہ تمہارے پاس؟

بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾
نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو

اسْتَكْبَرُوْا بَلْ
بڑے بنے ہوئے تھے، نہیں بلکہ

مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ
کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو)

لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
اس کا ہمسر۔ اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا
جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور ڈال دیں گے ہم

الْاَغْلٰلَ فِيْۤ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾
نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے ﴿۳۳﴾

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا
مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے: بلاشبہ ہم

بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
ان (باتوں) کے جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں ﴿۳۴﴾

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
اور انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں

وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾
اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب ﴿۳۵﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
کہو، بے شک میرا رب کشادہ کرتا ہے رزق

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
جس کے لیے چاہتا ہے اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع
مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿۳۶﴾

وَمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ
اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد

بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى
ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں

اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ز
ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا
سو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی

وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ٣٧
اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے ٣٧

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ٣٨
نیچا دکھانے کے لیے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے ٣٨

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
(ان سے) کہو! بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے

وَيَقْدِرُ لَهٗ ط وَمَآ اَنْفَقْتُمْ
اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے)۔ اور جو خرچ کر دیتے ہو تم

مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ج
کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو)

وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ٣٩
اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ٣٩

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ
اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ٤٠
فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ٤٠

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
وہ عرض کریں گے: پاک ہے تیری ذات،

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ج
تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق،

بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ج اَكْثَرُهُمْ
نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ٤١
انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ٤١

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو

نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ
اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ
اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا
وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ ؕ
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ ع ٥
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ

ظالم تھے لو چکھو مزا آگ کے عذاب کا
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٤٢﴾
اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیاتِ بینات
تو کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا شخص جو چاہتا ہے
کہ روک دے تم کو ان (معبودوں) سے جن کو پوجا کرتے تھے
تمہارے باپ دادا ۔ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)
مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے
حق کے بارے میں جب ان کے سامنے آیا وہ
کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿٤٣﴾
حالانکہ نہ دی تھیں ہم نے انہیں کتابیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں
اور نہ بھیجا تھا ہم نے ان کی طرف تم سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا ﴿٤٤﴾
اور جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ
دسویں حصے کو بھی اس کے جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو
پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو
سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا ! ﴿٤٥﴾
کہو بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں صرف ایک بات کی
کہ کھڑے ہو جاؤ تم اللہ کے واسطے دو دو اور اکیلے اکیلے
پھر سوچو آخر کونسی ہے تمہارے صاحب میں جنون کی بات ۔
نہیں ہے وہ مگر متنبہ کرنے والا تم کو

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾
ایک عذاب شدید سے، اس کی آمد سے پہلے ﴿٤٦﴾

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ط
(ان سے) کہیے جو مانگا ہے میں نے تم سے کوئی اجر وہ تمہیں مبارک ہو

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمّہ اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٧﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ
کہو! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر)۔

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾
وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ
کہو! حق آگیا، اور نہ کچھ کرسکا باطل (حق کے خلاف) پہلے

وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾
اور نہ آئندہ کچھ کرسکے گا ﴿٤٩﴾

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ
کہو! اگر گمراہ ہوگیا ہوں میں تو حقیقت یہ ہے کہ میری گمراہی (کا وبال)

عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ
مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو بھیجی ہے

اِلَيَّ رَبِّيْ ط اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾
میری طرف میرے رب نے بلاشبہ ہے وہ سب کچھ سننے والا اور قریب ہی ﴿٥٠﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا
اور کاش! دیکھتے تم وہ منظر جب گھبرائے پھر رہے ہوں گے یہ لوگ

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾
اور کہیں بچ کر نہ جاسکیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے قریب ہی سے ﴿٥١﴾

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ
تو (اس وقت) کہیں گے یہ کہ ایمان لے آئے ہم اس پر

وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾
حالانکہ اب کہاں ہاتھ آسکتا ہے (ایمان) ان کے اتنی دور سے ﴿٥٢﴾

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ
جبکہ انکار کرچکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾
اور چلاتے رہے تھے تیر تکے بلاتحقیق دور ہی سے ﴿٥٣﴾

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
اور پردہ حائل کردیا گیا ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی

يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ط
یہ خواہش کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا تھا ان کے ہم جنسوں کے ساتھ پہلے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾ ٦ع
بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں ﴿٥٤﴾

اٰیَاتُہَا ۴۵ (۳۵) سُوْرَۃُ فَاطِرٍ مَّکِّیَّۃٌ (۴۳) رُکُوْعَاتُہَا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ	حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو بنانے والا ہے آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ	اور زمین کا اور مقرر کرنے والا ہے فرشتوں کو
رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ	پیغام رساں (ایسے فرشتے) جن کے پر ہیں دو دو تین تین چار چار ۔
یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ	وہ اضافہ کرسکتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے ۔
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ①	بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ①
مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ	جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے (دروازہ اپنی) رحمت کا
فَلَا مُمْسِکَ لَہَا ۚ وَمَا یُمْسِکْ ۙ	تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اس کا اور جو روک دے وہ
فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ ؕ	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کا اللہ کے بعد ۔
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ②	اور ہے وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ②
یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ ؕ	اے لوگو! یاد کرو اللہ کے احسانات جو تم پر ہیں ۔
ہَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ	کیا ہے کوئی خالق اللہ کے سوا جو رزق دیتا ہو تم کو
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۫ۖ	آسمان سے اور زمین سے؟ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ③	پھر کدھر سے تم بہکائے جا رہے ہو؟ ③
وَاِنْ یُّکَذِّبُوْکَ	اور اگر جھٹلاتے ہیں یہ لوگ تم کو اے نبی (تو یہ کوئی نئی بات نہیں)
فَقَدْ کُذِّبَتْ رُسُلٌ	اس لیے کہ بلاشبہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول

مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿٥﴾
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ
فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿٦﴾ ؕ
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۬ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ ع ١٤
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾

تم سے پہلے اور اللہ ہی کی طرف
(بالآخر) رجوع ہونے والے ہیں تمام معاملات ﴿٤﴾
اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے۔
سو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو دنیاوی زندگی
اور نہ دھوکا دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز ﴿٥﴾
حقیقت یہ ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے
لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے
اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں وہ
شامل دوزخیوں میں ﴿٦﴾
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب۔
اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل اُن کے لیے ہے
مغفرت اور بڑا اجر ﴿٧﴾
سو بھلا وہ شخص کہ خوشنما بنا دیا گیا ہو اس کے لیے
اس کا برا عمل اور سمجھ رہا ہو وہ اس کو اچھا (کچھ ٹھکانا نہیں اس کی گمراہی کا)
اس لیے کہ درحقیقت اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جسے چاہے۔
اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے چاہے۔
پس اے نبی! نہ گھلے تیری جان ان کی خاطر حسرت و غم میں۔
بلاشبہ اللہ پوری طرح باخبر ہے
ان باتوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿٨﴾

وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ	اور یہ اللہ ہی تو ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پھر وہ اٹھاتی ہیں
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ	بادل پھر ہم چلاتے ہیں اسے مردہ زمین کی طرف
فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ	اور زندہ کر دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے اس زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اس کے مر جانے کے بعد۔
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹	اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا) جی اٹھنا ۹
مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ	جو چاہتا ہے عزت تو اللہ ہی کے لیے ہے
الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ؕ اِلَیْهِ یَصْعَدُ	عزت ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتے ہیں
الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ ؕ	پاکیزہ کلمات اور عملِ صالح ان کو اونچا اٹھاتا ہے۔
وَالَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ	اور وہ لوگ جو چلتے ہیں بری چالیں ان کے لیے ہے
عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ	سخت عذاب اور ان کی چالیں
هُوَ یَبُوْرُ ۝۱۰	خود ہی غارت ہونے والی ہیں ۱۰
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ	پھر بنادیا ہے اسی نے تم کو جوڑا (مرد و عورت) اور نہیں حاملہ ہوتی
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ	کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی مگر اللہ کے علم کے مطابق۔
وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ	اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے
مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ	اس کی عمر میں مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں۔
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝۱۱	بلاشبہ یہ سب اللہ کے لیے بہت آسان ہے ۱۱
وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ	اور نہیں یکساں ہوسکتے دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے
فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ	پیاس بجھانے والا اور خوشگوار ہے پینے میں

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ	اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ	کھاتے ہو تم گوشت تروتازہ اور نکالتے ہو
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى	سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو۔ اور دیکھتے ہو تم
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ	کشتیوں کو (کہ چلی جا رہی ہیں وہ) اس میں سینہ چیرتی ہوئی
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾	تاکہ تلاش کرو تم اللہ کا فضل اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو ﴿١٢﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ	داخل کرتا ہے وہ رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ	دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	سب کے سب چلے جا رہے ہیں ایک وقتِ مقرر تک۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ	یہی ہے اللہ تمہارا رب، اسی کی ہے بادشاہی۔
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ (دوسرے) جنہیں پکارتے ہو تم اس کے سوا
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾	نہیں ہیں وہ مالک پرِ کاہ کے بھی ﴿١٣﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ	اگر پکارو تم انہیں تو نہیں سن سکتے وہ تمہاری دعائیں
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ	اور اگر سن لیں تو نہیں جواب دے سکتے تمہیں۔
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ	اور قیامت کے دن انکار کر دیں گے وہ تمہارے شرک کا۔
وَلَا يُنَبِّئُكَ	اور نہیں خبر دے سکتا تمہیں (حقیقت کی)
مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ (الربع)	ایسی سوائے اس کے جو سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٤﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	اے لوگو! تم محتاج ہو اللہ کے
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾	اور اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ﴿١٥﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ — اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿۱۶﴾

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ — اور نہیں ہے ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ دُشوار ﴿۱۷﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ — اور نہیں اُٹھائے گا کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ۔

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا — اور اگر پکارے گا کوئی لدا ہُوا شخص اپنا بوجھ اُٹھانے کے لیے

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ — تو نہ اُٹھایا جائے گا اُس کے بوجھ میں سے کچھ بھی،

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا — اگرچہ ہو وہ کوئی قریبی رشتہ دار ۔ حقیقت حال یہ ہے کہ

تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ — تم متنبہ کر سکتے ہو انہی لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ — بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز ۔ اور جو شخص بھی

تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى — پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو بس پاکیزگی اختیار کرتا ہے

لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ — اپنے ہی فائدے کے لیے اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۱۸﴾

وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ — اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا ﴿۱۹﴾

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ — اور نہ تاریکیاں اور نہ روشنی ﴿۲۰﴾

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ — اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ کی تپش ﴿۲۱﴾

وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ — اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندے اور نہ مُردے ۔

اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ — بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبیؐ)

بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ — سنا سکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں ﴿۲۲﴾

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ — نہیں ہو تم مگر متنبہ کرنے والے ﴿۲۳﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا — یقیناً ہم نے بھیجا ہے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ — اور ڈرانے والا بنا کر ۔ اور نہیں ہے کوئی امت

إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾
وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ
وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾
ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾ ع ٣ / ١٥
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ
فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ
مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ
جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ
مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾
إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

مگر ضرور آیا ہے اس میں کوئی متنبہ کرنے والا ﴿٢٤﴾
اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمہیں تو بلاشبہ جھٹلایا تھا
ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے، آئے تھے ان کے پاس
ان کے رسول کھلے دلائل، صحیفے
اور روشن ہدایات دینے والی کتاب، لے کر ﴿٢٥﴾
پھر پکڑ لیا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے نہ مانا
سو دیکھ لو کیسی (سخت) تھی میری سزا ﴿٢٦﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ برساتا ہے آسمان سے پانی
پھر نکالتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل
مختلف ہوتے ہیں ان کے رنگ۔ اور پہاڑوں میں
دھاریاں ہیں سفید اور سُرخ کہ مختلف ہیں
اُن کے رنگ اور گہرے سیاہ بھی ہیں ﴿٢٧﴾
اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی،
مختلف رنگ ہیں، اسی طرح ہے، بس ڈرتے ہیں اللہ سے تو
اس کے وہ بندے جو (اللہ کی ذات وصفات کا) علم رکھتے ہیں۔
بلاشبہ اللہ ہے زبردست اور درگزر فرمانے والا ﴿٢٨﴾
یقیناً جو لوگ تلاوت کرتے ہیں کتاب اللہ کی
اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو
رزق دیا ہے ہم نے انہیں، چھپا کر اور علانیہ

يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ
بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ
عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا

وہ توقع رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ جس میں ہرگز خسارہ نہیں ہے ﴿٢٩﴾
اس لیے کہ پورے پورے دے گا اللہ اُن کو اُن کے اجر
اور زیادہ دے گا اُنہیں اپنے فضل سے ۔
بلاشبہ وہ ہے بخشنے والا اور قدردان ﴿٣٠﴾
اور یہ جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے
یہی حق ہے جو تصدیق کرتا ہُوا آیا ہے ان (کتابوں) کی جو
اس سے پہلے موجود تھیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے
ہے پوری طرح باخبر اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ﴿٣١﴾
پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں
منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے ، سو ان میں سے
کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ
میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں
نیکیوں میں اللہ کے اِذن سے ۔
یہی ہے بہت بڑا فضل ﴿٣٢﴾
جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی ، داخل ہوں گے یہ ان میں
آراستہ کیا جائے گا انہیں وہاں سونے کے کنگنوں سے
اور موتیوں سے اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٣٣﴾
اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کیا
ہم سے غم ۔ بلاشبہ ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٤﴾
ہے معاف فرمانے والا اور قدر دان ﴿٣٤﴾

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
جس نے ٹھہرا دیا ہمیں ابدی قیام گاہ میں اپنے فضل سے۔

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ
نہیں پیش آتی ہمیں یہاں کوئی مشقت

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾
اور نہیں لاحق ہوتی ہمیں یہاں تکان ﴿٣٥﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے جہنم کی آگ۔

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا
نہ فیصلہ کیا جائے گا ان کے بارے میں کہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ
اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے جہنم کا عذاب۔

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾
اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو کفر کرنیوالا ہو ﴿٣٦﴾

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ
اور وہ چیخ چیخ کر کہیں گے جہنم میں، اے ہمارے رب!

اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
نکال لے تو ہمیں یہاں سے تاکہ کریں ہم نیک عمل

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ
مختلف ان اعمال سے جو کیا کرتے تھے ہم۔

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا
(جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں

يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ
نصیحت حاصل کر سکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا

وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ
اور آئے تمہارے پاس متنبہ کرنے والے۔

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
لہٰذا چکھو تم مزا اب (اپنے کرتوتوں کا)، اور نہیں ہے ظالموں کا

مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾
کوئی مددگار ﴿٣٧﴾

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
بے شک اللہ واقف ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾
بلاشبہ وہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ﴿٣٨﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ
وہی تو ہے جس نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ
وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ
بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ
اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

لہٰذا جو کفر کرتا ہے تو اسی پر ہے (وبال) اس کے کفر کا۔
اور نہیں بڑھاتا کافروں کے لیے ان کا کفر،
ان کے رب کے حضور مگر غضب کو اور نہیں اضافہ کرتا
کافروں کے لیے ان کا کفر مگر خسارے میں ﴿٣٩﴾
(اے نبی!) اُن سے کہو کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے اُن شریکوں کو
جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا؟ مجھے بتاؤ
انہوں نے کیا پیدا کیا ہے زمین میں؟ یا ان کی ہے
کوئی شرکت آسمانوں میں؟ یا عطا کی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب
جو ان کے پاس بطورِ سند ہو؟
نہیں بلکہ حقیقت میں نہیں وعدہ کرتے یہ ظالم ایک دوسرے سے
مگر جھوٹا ﴿٤٠﴾
بلاشبہ اللہ ہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمانوں کو اور زمین کو
ٹل جانے سے اور اگر وہ ٹل جائیں تو نہیں روک سکتا انہیں
کوئی دوسرا اللہ کے بعد؟ یقیناً وہ ہے
بڑا حلیم اور درگزر کرنے والا ﴿٤١﴾
اور قسمیں کھایا کرتے تھے یہ اللہ کی سخت ترین قسمیں
کہ اگر آتا ان کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تو ہوتے یہ
زیادہ ہدایت یافتہ ہر ایک امت سے
لیکن جب آیا ان کے پاس متنبہ کرنے والا

مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ ﴿٤٢﴾
تو نہ اضافہ کیا (اس کی آمد نے) ان میں مگر نفرت کا ﴿٤٢﴾

اسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ
(جس کی وجہ سے) سرکشی کرنے لگے وہ زمین میں

وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ
اور بری بری چالیں چلنے لگے اور نہیں پڑتی بری چال

اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ
مگر اس کے چلنے والے پر۔ سو نہیں انتظار کر رہے وہ

اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ
مگر (اللہ کی) اسی سنت کا جو پہلوں پر لاگو تھی اور نہیں پاؤ گے تم

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ
سنت اللہ میں کوئی تبدیلی اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿٤٣﴾
سنت اللہ کو مقررہ طریقہ سے پھرا ہوا ﴿٤٣﴾

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا
کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھتے

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

وَكَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
اور تھے وہ بہت زیادہ ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ ایسا

لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ
کہ عاجز کر سکے اسے کوئی چیز آسمانوں میں

وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
اور نہ زمین میں۔ بلاشبہ وہ ہے

عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿٤٤﴾
ہر بات جاننے والا اور ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿٤٤﴾

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ
اور اگر کہیں گرفت فرماتا اللہ انسانوں کی

بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا
ان کے کرتوتوں پر تو نہ چھوڑتا زمین پر

مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ
کوئی چلنے پھرنے والا لیکن وہ انہیں مہلت دے رہا ہے

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ
ایک وقتِ مقرر تک پھر جب آ جائے گا

اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ
ان کا وقتِ مقرر ___ تو امرِ واقعہ یہ ہے کہ اللہ

كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿٤٥﴾ ع
اپنے بندوں کو پوری طرح دیکھ لے گا ﴿٤٥﴾

اٰیاتها ٨٣ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٣٦) (٤١) رکوعاتها ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰسٓ ۚ ①
یا ۔ سین ①

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ②
قسم ہے قرآن حکیم کی ②

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ③
یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ③

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ④
سیدھے راستے پر ہو ④

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ⑤
(یہ قرآنِ حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ⑤

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ
تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥
ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات ان میں سے اکثر پر

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦
لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
طوق اور انہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧
اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ⑧

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
اور کھڑی کر دی ہے ہم نے ان کے آگے ایک دیوار

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨
لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ⑨

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾	یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ	تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیروی کرے
الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ	نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے
بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ	بن دیکھے۔ سو خوشخبری دے دو تم اسے
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾	مغفرت کی اور اجرِ کریم کی ﴿١١﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى	یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مُردوں کو
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا	اور لکھتے جا رہے ہیں ہم ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے
وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ (وقف غفران)	اور (وہ بھی جو) باقی چھوڑے اور ہر چیز کو درج کر رکھا ہے ہم نے
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾	ایک بڑی کتاب میں جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ﴿١٢﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا	اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ (وقف لازم)	بستی والوں کا (قصہ)۔
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾	جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ﴿١٣﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا	تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو پھر تقویت دی ہم نے (انہیں)
بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا	تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾	ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ	انہوں نے کہا نہیں ہو تم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ	مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ	اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے
مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾	کچھ بھی، نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ ﴿١٥﴾
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ	انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے
اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾	کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿١٦﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا	اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾	صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی ﴿١٧﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ	انہوں نے کہا: ہم تمہیں نامبارک سمجھتے ہیں،
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ	اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾	اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا ﴿١٨﴾
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ	انہوں نے کہا: تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ	(یہ باتیں تم) کیا اس لیے کر رہے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ	اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو
مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾	حد سے بڑھ گئے ہو ﴿١٩﴾
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ	اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ	دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ ۙ	پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی ﴿٢٠﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ	پیروی کرو ان لوگوں کی جو
لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا	نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر
وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾	اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں ﴿٢١﴾